اور تعدادِ سن ذیل کے دو شعروں میں نظم کیا ہے ؎

كَانَ الْبُخَارِيُّ حَافِظًا وَّمُحَدِّثًا — جَمَعَ الصَّحِيْحَ مُكَمَّلَ التَّحْرِيْرِ،
مِيْلَادُهٗ صِدْقٌ وَّمُدَّةُ عُمْرِهٖ ۱۹۴ — فِيْهَا حَمِيْدٌ ۶۲ وَّانْقَضَاءُ فِيْ نُوْرٍ ۲۵۶

(جاری ہے)

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیر کوٹلوی

بے حجابی سے شرافت کا گلا کٹتا ہے!

بنتِ ملت کو نہ بے پردہ پھرائے کوئی — دینِ اسلام پہ چرکا نہ لگائے کوئی
خود جو پھرتی ہو نقاب اپنا اٹھائے کوئی — اس کو فتنوں سے بھلا کیسے بچائے کوئی
لا تبرجن[1] سے واضح ہے مقامِ پردہ — رسمِ فرسودہ نہ پردے کو بتائے کوئی
سامنے معنیٔ عورت ہوں اگر عورت کے — غیر محرم کے نہ پھر سامنے آئے کوئی!
بے حجابی سے شرافت کا گلا کٹتا ہے، — بے حجابی کو گلے سے نہ لگائے کوئی
چار دیواری و چادر میں ہے عورت کا وقار — کسی صورت نہ وقار اپنا گنوائے کوئی
خود نمائی پہ رہیں لاکھ بضد مستورات — لفظِ مستور کا مفہوم بتائے کوئی
عزتِ زن کی ضمانت ہے یہ پردہ لاریب — کبھی پردے کا تمسخر نہ اڑائے کوئی
صاف آجائے گا پھر سامنے عورت کا مقام — حکمِ قرآں جو سنے اور سنائے کوئی

ہے ہر اک کے لیے اک حدِ شریعت عاجزؔ
اس سے آگے نہ قدم اپنا بڑھائے کوئی!

---

[1] "وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِیْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ" (الاحزاب ۳۳)

اور "اپنے گھروں میں وقار سے رہیں اور جاہلیتِ قدیم کی طرح خودنمائی نہ کرتی پھریں (بے پردہ گھروں سے باہر نہ نکلیں) اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کریں!"